خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 20 فروری 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل سے رمضان شروع ہے یہ روزوں کا مہینہ خاص طور پر اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے اور اپنی روحانی اصلاح کیلئے نصیب فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب احمدیوں کو اس سے بھرپور مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہمیں اپنی روحانی حالت کو بہتر کرنے اور اپنا جائزہ لینے کیلئے جو آنحضرت ﷺ کی سیرت اور پھر آپ ﷺ کے غلام صادق حضرت مسیح موعود کی سیرت سے جو واقعات بیان ہو رہے ہیں ان کو سامنے رکھنا چاہیے۔

ایک دفعہ حضرت اماں جان کے ساتھ یہ دیکھنے کے لیے کہ آنکھیں بند کر کے لکھ سکتے ہیں یا نہیں، کاغذ پر کچھ لکھنے کا مقابلہ ہوا تو آپ نے لکھا کہ انسان کو چاہیے کہ ہر وقت خدا سے ڈرتا رہے اور پانچ وقت اس سے دعا مانگتا رہے۔

یوں اس بے تکلفانہ کیفیت میں بھی آپ نے کیسی اعلیٰ نصیحت کی جو کہ مامور من اللہ کی نشانی ہے۔

۱۸۸۶ء میں آپ نے ہوشیار پور کا سفر کیا، جس دوران آپ نے چلہ کاٹا اور کثرت سے آپ کو بشارتیں دی گئیں اسی دوران آپ کو پسر موعود کی خبر دی گئی۔ جس کے مطابق حضرت مصلح موعود کی پیدائش ہوئی۔ حضور نے فرمایا کہ یہ ایک حسین توارد ہے کہ آج ۲۰ فروری ہے جو کہ مصلح موعود کی پیشگوئی کا دن بھی ہے اور آج ہی میں یہ واقعہ بیان کر رہا ہوں۔ اس حوالہ سے MTA پر بھی اور جماعتوں میں بھی پروگرام ہو رہے ہیں ان سے بھی فائدہ اٹھائیں۔ ہوشیار پور کے سفر میں آپ کے ساتھ تین اصحاب اور بھی تھے جن میں سے ایک فتح خان تھا جو اس وقت آپ کا اتنا معتقد تھا کہ آپ کے دعویٰ سے قبل بھی آپ کو نبی کہتا تھا لیکن بعد میں ٹھوکر لگنے سے مرتد ہو گیا۔ انسان کو ہمیشہ اپنے انجام بخیر اور ایمان کی مضبوطی کی کوشش کرتے رہنا چاہیے اور دعا بھی کرنی چاہیے، رمضان کی دعاؤں میں اس دعا پر بھی خاص زور دینا چاہیے۔

حضرت مسیح موعود کی عبادت کے طریق کے متعلق ملتا ہے کہ آپ ہاتھ ناف سے اوپر باندھتے اور دائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی کہنی تک پہنچتی بلکہ کچھ پیچھے تک ہی رہتی، سجدہ کرتے وقت آپ دونوں ہاتھوں کے درمیان ماتھا اور ناک زمین پر رکھتے اور انگلیاں سیدھی کعبہ کی سمت ہوتیں، جب آپ سجدہ سے اٹھتے تو اپنی دستار کو سیدھا کر لیتے۔

جب طاعون کی بیماری پھیلی تو آپ اپنے اہل خانہ کے ساتھ باہر کھلی جگہ میں رہائش پذیر تھے ان دنوں میں بھی رات کو عبادت میں مصروف رہتے، آپ تہجد کی نماز بڑی عاجزی سے پڑھتے اور اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کو بار بار دہراتے، ہمیں بھی یہ دعا دہرانی چاہیے تا کہ اللہ ہمیں ہدایت پر قائم رکھے۔

آپ جماعت کو تہجد کی تلقین فرما رہے تھے کہ ایک صاحب نے پوچھا کہ اگر تہجد نہ پڑھ سکیں تو کیا کریں تو فرمایا کہ استغفار کثرت سے پڑھے اور خدا کی تسبیح اور تحمید کثرت سے کرے اس سے تہجد پڑھنے کی توفیق مل جائے گی۔ چنانچہ یہ اذکار تہجد کا متبادل نہیں ہیں بلکہ اس واسطے ہیں کہ اس سے تہجد کی توفق ملے۔ ہمیں بھی سستی کے ایام میں اس نسخہ کو اپنانا چاہیے۔ رمضان میں تہجد کی خاص کوشش ہونی چاہیے۔

حضور جب بھی قضائے حاجت کیلئے جاتے تو وضو بھی کرتے اس طرح ہمیشہ باوضو رہے، آپ سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم مسلسل بڑھتے رہے۔

جوانی میں تقریبا7 سال کا عرصہ سیالکوٹ میں گزارا، ان دنوں میں بھی محبت الٰہی سب سے نمایاں وصف تھا۔ دعوئی کے بعد جن لوگوں نے آپ کی مخالفت کی وہ بھی اس دور کے حالات بیان کرتے ہوئے آپ کی خدا سے محبت کی گواہی دیتے ہیں۔ جوانی میں بھی آپ نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے۔ وہ خدا تعالی کے خاص بندوں میں سے تھے۔ خدا تعالی کی ذات ہر وقت آپ کے مد نظر رہتی، مشکل حالات میں بھی بر وقت نماز کے قیام کو یقینی بناتے۔ ایک مومن کا یہی خاصہ ہے کہ نماز کے وقت میں نماز کو قائم کرے۔ آپ اگر مقدمات پر بھی جاتے تو دل خدا سے لگا رہتا۔ کام میں بھی ساتھ ساتھ ذکر الٰہی میں مشغول رہتے اور سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم کثرت سے پڑھتے۔ رات کو سوتے ہوئے بار بار آنکھ کھلتی تو یہی کلمات ورد زبان رہتے۔

جوانی میں آپ نے اپنے والد کو ایک خط لکھا جس میں صاف لکھا کہ آپ اپنی باقی کی عمر اپنے خدا کے ساتھ خلوت میں اختیار کرنا چاہتے، صرف خدائی حکم سے لوگوں میں نکلے۔ آپ کے والد کے پاس کئی گاؤں تھے جنہیں آپ نے چھوڑا، گویا ایک بادشاہت سے لاتعلقی کا اظہار کیا تھا۔

آپ نے دنیا کی نعمتوں کو بالکل چھوڑنے سے بھی منع فرمایا ہے، پس اپنے اپنے حالات کے مطابق دیکھنا ہو گا، لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ اللہ تعالی کو کبھی نہیں چھوڑنا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ تعالی اس رمضان میں ہمیں حقیقت میں عبادت کا صحیح حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور اللہ تعالی اپنی محبت میں بڑھنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے تا کہ ہم زیادہ سے زیادہ اس رمضان سے فیض اٹھاتے رہیں اور بعد میں بھی اس فیض کے اثرات ہم پر قائم رہیں، اللہ تعالی ہمیں وہ بنائے جو حقیقی مومن اور ایک مسلمان کی نشانی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ان دنوں میں خاص طور پر مشکلات اور جھوٹے مقدمات میں گرفتار احمدیوں کیلئے دعا کریں، امت مسلمہ کیلئے بھی دعا کریں دنیا جو تباہی کی طرف بڑھتی چلی جارہی ہے اس سے بچنے کی بھی دعا کریں۔ اللہ تعالی معصوم لوگوں کو ان کے شر سے بچائے اور ظالموں کی پکڑ فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهٗ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه ۞عِبَادَاللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ۞اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۞